یاسر عرفات کی زندگی پر ایک مختصر نظر

عبداللطیف معتصم

تحریک آزادی فلسطین کے عظیم رہنما عالمی شہرت یافتہ قائد یاسر عرفات جس کا اصل نام عبدالرؤف عرفات القدوۃ ہے چند روز کی بیماری سہنے کے بعد رحلت فرما گئے۔ ان کے سانحۂ ارتحال سے یقیناً فلسطینی عوام کو دھچکا لگا۔ یاسر عرفات نے اپنی تحریکی زندگی کا آغاز مصر کی تنظیم الاخوان المسلمون سے کیا اور تحریک آزادی فلسطین بھی اس تنظیم کا ایک بغل بچہ تھی تحریک آزادی فلسطین نہ یہ کہ صرف مسلمانوں کی تحریک ہے بلکہ اس میں وہ عیسائی بھی شامل ہیں جو غاصب یہودیوں کی کارستانیوں سے تنگ آچکے تھے۔ یاسر عرفات نے اپنے دورِ قیادت میں فلسطین کی آزادی کی بے پناہ خدمات انجام دی ہیں۔ اس مشن کو آگے بڑھانے کے لیے یورپ اور اسلامی ملکوں کے بڑے اسفار کئے اور اس کی خاطر بڑی مشقتیں جھیلیں۔ محصور ہوئے ان پر متعدد حملے ہوئے انہیں غدار قرار دے کر برے القابات سے بھی نوازا گیا تاہم وہ اپنی تحریک سے پیچھے نہ ہٹے۔ آزادی فلسطین کے حصول کی خاطر اسرائیل وامریکا کا بار بار دورہ کیا اور اپنے اس مقصد کے لیے ان کی جانب کافی جھکاؤ اختیار کیا اگرچہ وہ جمہور امت مسلمہ کے نظریات سے جداگانہ نظریات بھی رکھتے تھے تاہم ازلی دشمن (یہودی) اپنے خونی عزائم سے دستبردار نہیں ہوئے اور یاسر عرفات کو ہمیشہ الجھائے رکھا۔

یاسر عرفات ذاتی طور پر کس طرح کے انسان تھے آیا وہ اپنے ان کاموں میں مخلص تھے یا نہیں اس سے قطع نظر وہ آخری دم تک آزادی فلسطین کی آواز بلند کرتے رہے اور اس مشن میں سرگرم رہے، ۷۵ سالہ یاسر عرفات کی بیماریوں کے متعلق اس سے پہلے کوئی اطلاع نہیں آئی تاہم وہ درد شکم میں مبتلا ہو گئے اور چند دن فرانس، پیرس اور کوما کے ہسپتالوں میں رہنے کے بعد راہی دارالبقاء ہوئے، یاسر عرفات کی موت کے بعد ان کے بھائی فتحی عرفات بھی انتقال کر گئے۔ یاسر عرفات کی زندگی کا کچھ تاریخی پس منظر یہ ہے۔

☆ یاسر عرفات ۴/ اگست ۱۹۲۹ء کو قاہرہ میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۳۳ء میں ان کی والدہ کی وفات کے بعد انہیں اپنے ایک چچا کے ساتھ رہنے کے لیے یروشلم بھیج دیا گیا۔

☆ ۱۵/ مئی ۱۹۴۸ء کو اسرائیل کا کہنا ہے کہ یاسر عرفات نے پہلی عرب اسرائیل جنگ کے دوران اسلحہ چلانا سیکھا عسکری تربیت حاصل کی اور گوریلا چالوں کو سیکھا۔

☆ ۵۷-۱۹۵۱ء قاہرہ یونیورسٹی میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی اور اسی دوران فلسطین کی آزادی کے مشن سے آخری دم تک وابستہ رہے لیکن یاسر عرفات ان اہداف ومقاصد تک رسائی حاصل نہ کر سکے جن کو وہ چاہتے تھے۔

☆ ۴/ فروری ۱۹۶۹ء انہیں فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کا چیئرمین منتخب کرلیا گیا۔

☆ ۱۷/ ستمبر ۱۹۷۰ء کو اردن کے پی ایل او کی سرگرمیاں معطل کر کے پابندی لگادی اس کے بعد یاسر عرفات لبنان چلے گئے اور ایک طویل عرصے تک وہاں رہے۔

☆ ۶/ جون ۱۹۸۲ء کو لبنان پر اسرائیلی حملے کے بعد پی ایل او نے بیروت کو بھی چھوڑ دیا۔

☆ ۱۳/ دسمبر ۱۹۸۸ء کو انتفاضہ کا آغاز ہوا۔ فلسطینیوں نے اسرائیل کے خلاف جہاد کا اعلان کردیا اور مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی سے عملی طور پر جہاد کی ابتدا ہوئی اور ساتھ ہی فلسطینیوں نے اسرائیل کو مذاکرات کی دعوت بھی دی۔

☆ ۱۳/ ستمبر ۱۹۹۳ء کو ایک سال سے زائد عرصہ کے خفیہ مذاکرات کے بعد یاسر عرفات اور اسرائیلی وزیراعظم اسحٰق رابن نے اوسلو معاہدہ پر دستخط کیے۔ اس معاہدے پر عمل سے پہلے اسرائیلی وزیراعظم اسحٰق رابن ایک اسرائیلی طالب علم کے ہاتھوں قتل کردیا گیا۔

☆ یکم جولائی ۱۹۹۴ء کو ۲۵/ سالہ غیر حاضری کے بعد یاسر عرفات غزہ آئے اور دسمبر میں انہیں امن کا نوبل انعام دیا گیا۔

☆ ۲۰/ جولائی ۱۹۹۶ء کو انہیں فلسطینی اتھارٹی کا باقاعدہ صدر منتخب کیا گیا۔

☆ ستمبر ۲۰۰۰ء انتفاضہ کی ایک نئی لہر اُٹھی جس میں فدائی حملوں کا عنصر کثرت سے شامل تھا۔

☆ جون ۲۰۰۲ء اسرائیل نے ان پر فدائی حملوں کی پشت پناہی کا الزام لگایا اور انہیں رملہ میں نظر بند کردیا جہاں وہ دو سال سے زائد عرصہ قید رہے۔

☆ ۱۱/ نومبر ۲۰۰۴ء اس کے دو ہفتے قبل راملہ سے علاج کے لیے فرانس روانہ ہوئے اور ۱۱/ نومبر کو پیرس کے قریب وفات پاگئے۔

گرامی قدر حضرت مہتمم صاحب زید مجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے!

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا نظام کمپیوٹرائزڈ کیا جارہا ہے۔ جس میں ہر جامعہ/ مدرسہ کا مکمل ریکارڈ شامل کیا جائے گا۔ آنجناب سے گزارش ہے کہ اپنے جامعہ/ مدرسہ سے ملحق شاخوں کی تفصیل فوری طور پر ارسال فرمائیں جس میں نام شاخ، مکمل پتہ، ٹیلی فون نمبر وغیرہ درج ہوں تاکہ ریکارڈ مکمل کیا جاسکے۔ اپنے جامعات و مدارس سے متعلق معلومات اگر "سی ڈیز" کی صورت میں بھیج دیں تو ادارہ کو زیادہ سہولت ہوگی۔ والسلام

محمد حنیف جالندھری

ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

۱۰/ شوال المکرم ۱۴۲۵ھ/ ۲۳ نومبر ۲۰۰۴ء